صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 16 مارچ 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 16 مارچ 2016ء 6 جمادی الثانی 1437 ہجری 16 ۔امان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 63

دشمنوں سے حسن سلوک

اللہ تمہیں ان سے منع نہیں کرتا جنہوں نے تم سے دین کے معاملہ میں قتال نہیں کیا۔

کیا تمہارے لئے ممکن ہے کہ اگر تم متولی ہو جاؤ تو تم زمین میں فساد کرتے پھرو۔ اور اپنے رحمی رشتوں کو کاٹ دو؟ (ہرگز نہیں)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قادیان کے آریہ اور سکھ حضرت مسیح موعود اور آپ کے رفقاء سے سخت دشمنی رکھتے اور ایذا رسانی کے نئے نئے طریقے ڈھونڈتے رہتے۔ ان میں سے ایک لالہ بڈھامل ہوتے تھے جو منارۃ المسیح کی تعمیر کے خلاف ڈپٹی کمشنر کے سامنے مدعی ہوئے۔ اس موقع پر حضرت مسیح موعود کا درج ذیل ارشاد ان آریوں کی دشمنی اور جواباً آپ کے حسن سلوک کا جامع خلاصہ ہے۔ فرمایا:

''یہ لالہ بڈھامل بیٹھے ہیں آپ ان سے پوچھیں کہ کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ میرے لئے ان کو فائدہ پہنچانے کا کوئی موقع پیدا ہوا ہو اور میں نے ان کی امداد میں دریغ کیا ہو اور پھر ان سے یہ بھی پوچھیں کہ کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ مجھے نقصان پہنچانے کا انہیں کوئی موقع ملا ہو اور یہ نقصان پہنچانے سے رکے ہوں۔''

ایک بار قادیان کے یہ سکھ اور ہندو ایک احمدی دوست پر حملہ آور ہوئے۔ پولیس نے اس بلوہ کا نوٹس لے کر 16 آدمیوں کا چالان کر دیا۔ مقدمہ آخری مرحلہ پر جا پہنچا اور ملزمین کو سزا ہونے کو تھی کہ دو ہندو ملزم حضور کی خدمت میں آئے اور معافی چاہی۔ حضور نے معاف فرما دیا اور مقدمہ ختم کرنے کا حکم دیا۔ باوجودیکہ احمدی مدعی نہ تھے اور مقدمہ پولیس کی طرف سے تھا۔ حضور کے ارشاد پر مقدمہ ختم کرایا گیا۔ اس موقع پر مجسٹریٹ نے برملا کہا کہ

''ایسا مہربان انسان کم دیکھا گیا ہے جو دشمنوں کو اس وقت بھی معاف کر دے جب وہ اپنی سزا بھگتنے والے ہوں۔''

ان مخالف آریوں میں سے ایک کو دوران مقدمہ ہی مشک کی ضرورت پڑی تو حضرت مسیح موعود کے حسن سلوک پر بھروسہ کرتے ہوئے اس مہنگی چیز کے لئے وہ آپ کے در پر آ کر یوں درخواست گزار ہوا۔ ''مرزا صاحب! مشک کی ضرورت ہے کسی جگہ سے ملتی نہیں آپ کچھ دے دیں۔'' حضرت کو علم تھا کہ سوالی نہال سنگھ اس فتنہ کا ایک لیڈر رہے۔ مگر کچھ تعرض نہ فرمایا اور تقریباً نصف تولہ مشک اندر سے لا کر اس کے حوالے کی۔

ان مخالف آریوں میں سے ایک لالہ شرمپت رائے ایک بار سخت بیمار ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود کو علم ہوا تو آپ خود عیادت کے لئے ان کے تنگ و تاریک مکان پر تشریف لے گئے اور علاج کے لئے قادیان میں موجود واحد ڈاکٹر کو مقرر فرمایا اور خرچ بھی خود اٹھایا۔ صحت یاب ہونے تک آپ روزانہ لالہ صاحب کی عیادت کو جاتے رہے۔

قادیان کے تین آریوں نے حضرت مسیح موعود کے خلاف ایک اخبار نکالا جس کا نام شبھ چنتک تھا اور جس میں آپ کے خلاف خوب گند اچھالا جاتا۔ آپ کی طاعون سے حفاظت کی پیشگوئی کے جواب میں اخبار کے مینیجر نے اپنے محفوظ رہنے کی پیشگوئی چھاپ دی۔ لیکن جلد خود اور دوسرا ساتھی طاعون کا شکار ہو گئے۔ تیسرا ابھی بیمار تھا کہ گھبرا کر قادیان کے ایک احمدی بزرگ حضرت حکیم عبید اللہ بسمل سے علاج کا درخواست گزار ہوا۔ حضرت بسمل نے اجازت کے لئے حضور کو لکھا تو آپ نے اس کی دشمنی کو نظر انداز کرتے ہوئے خوشی سے اجازت دی اور فرمایا۔

''آپ علاج ضرور کریں کیونکہ انسانی ہمدردی کا تقاضا ہے مگر میں آپ کو بتائے دیتا ہوں کہ یہ شخص بچے گا نہیں؟''

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔'' (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ (ناظر اعلیٰ)

مثالی وقار عمل و ہفتہ شجرکاری

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 18 تا 24 مارچ 2016ء مثالی وقار عمل و ہفتہ شجرکاری منایا جا رہا ہے۔ مثالی وقار عمل مورخہ 18 مارچ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز فجر ہو گا۔ جس میں تمام خدام اپنے گھروں کے سامنے کے حصہ کی صفائی، گلیوں اور نالیوں کی صفائی، بیوت الذکر اور اس کے اردگرد کے حصہ کی صفائی و تزئین، محلّہ کے داخلی و خارجی راستوں کی صفائی کو یقینی بنائیں خصوصاً ہر حلقہ سے گزرنے والی مین روڈ کی صفائی و تزئین کی جائے اسی طرح دوران ہفتہ گھروں کے اندر اور گھروں کے باہر بھرپور شجرکاری کریں۔ والدین سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

اداریہ

ایران کے پہلے احمدی مربی حضرت شہزادہ عبدالمجید صاحب

انہوں نے سارا خرچ خود اٹھایا۔ آخری ایام کے حالات

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 12 جولائی 1924ء کو حضرت شہزادہ عبدالمجید صاحب لدھیانوی کو ایران میں احمدیہ مرکز قائم کرنے کے لئے روانہ فرمایا۔ آپ ضعیف العمر بزرگ اور قدیم رفقائے مسیح موعود میں سے تھے۔ انہوں نے یہ عزم کیا تھا کہ وہ جماعت سے کچھ بھی نہ لیں گے۔ ایران کے سفر پر روانگی سے پہلے انہیں ایک عرصہ تک قادیان میں قیام کرنا پڑا جس کی وجہ سے پہلا اندوختہ بھی ختم ہوگیا۔ مگر آپ نے اس کا کسی سے ذکر نہیں کیا اور شدید نامساعد حالات میں ایران پہنچ کر دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیتے رہے اور اسی حالت میں 1928ء میں اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔

آپ کی عظیم الشان قربانیوں کو حضرت مصلح موعود نے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فرمایا۔

یہ ایران کے لئے مبارک بات ہے کہ وہاں خدا تعالیٰ نے ایک ایسے شخص کو وفات دی جسے زندگی میں دیکھنے والے ولی اللہ کہتے تھے اور جسے مرنے پر شہادت نصیب ہوئی۔

(الفضل 27 مارچ 1928ء)

آپ کے آخری ایام کے حالات مرزا برکت علی صاحب امیر جماعت ایران نے الحکم 1934ء میں شائع کرائے۔ اس میں سے کچھ حصہ احباب کی خدمت میں پیش ہے۔

امیر جماعت مرزا برکت علی صاحب لکھتے ہیں۔

پچھلے دنوں میاں محمد خان صاحب موٹر ڈرائیور تہران سے آئے ہوئے تھے، میں نے ان سے شہزادہ صاحب مرحوم اور وہاں کے احمدیوں کے حالات دریافت کئے تو انہوں نے بتایا۔

پہلی ملاقات:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جب شہزادہ عبدالمجید صاحب کو دعوت الی اللہ کے لئے ایران جانے کی اجازت دی۔ تو مرحوم بہت سی تکلیفوں کے بعد طہران پہنچے۔ اتفاقاً جس شخص کے ساتھ ان کی پہلی ملاقات ہوئی اسی سے انہوں نے رہائشی مکان کے متعلق دریافت کیا۔ اس پر وہ شخص ان کو اپنے مکان میں لے گیا اور اسی میں رہنے کے لئے اپنی خواہش ظاہر کی۔ اس مکان کا کرایہ دو تومان (ایرانی سکہ) تھا ایک ہی کمرہ تھا۔ مرحوم نے وہیں رہنا پسند کیا اور نصف کرایہ اپنے ذمہ لے لیا۔

یہ مکان خیابان چارراہ شیخ ہادی کا بالاخانہ کے نام سے مشہور تھا۔ اس میں مرحوم نے ایک سال تک قیام فرمایا آپ کی محبت اور اخلاق کا اس شخص پر یہ اثر ہو کہ کچھ دنوں بعد وہ احمدی ہوگیا۔

پہلا کام:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مرحوم کو قادیان سے روانہ کرنے سے پہلے رؤیا میں دیکھا تھا کہ وہ خانقاہ درویش میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے فارسی اشعار پڑھ کر سنا رہے ہیں اور تمام درویش اشعار سن کر وجد کی حالت میں جھوم رہے ہیں شہزادہ صاحب نے تہران میں پہنچ کر سب سے پہلے یہ کام کیا کہ خانقاہ درویش کا پتہ لگایا۔ خانقاہ معلوم کر کے وہاں پہنچے۔ تو دیکھا کہ بہت سے درویش بیٹھے ہیں سلام مسنون کے بعد اشعار پڑھنے شروع کر دیئے۔ شعر سن کر خانقاہ کے درویش جھومنے لگے۔ جب اشعار ختم کر چکے تو پھر دعوت الی اللہ کی۔

مرحوم اپنے ساتھ ''دعوت الامیر'' کے پچاس نسخے لائے تھے جو سب کے سب تقسیم کر دیئے۔ صرف ایک نسخہ ان کے پاس تھا جو وفات کے بعد محمد خان صاحب کے ہاتھ آیا اور اب اس وقت میرے پاس موجود ہے۔

عام طور پر دعوت الی اللہ کے لئے پہلے ملاقات کر کے وقت مقرر کر لیا کرتے تھے اور پھر وقت پر پہنچ کر پیغام حق پہنچاتے ایسے بعض لوگوں کے نام اور پتے اس نسخہ میں تحریر ہیں۔

شہزادہ صاحب تھوڑے ہی عرصہ میں سب طرف مشہور ہوگئے۔ جدھر جاتے لوگ مختلف باتیں کرتے۔ مخالف آپ پر آوازیں کستے۔ لیکن آپ بالکل پرواہ نہ کرتے اور اپنے فرض کو پوری طرح اپنی طاقت سے بڑھ کر ادا کرتے۔

تکالیف:

ایک روز آپ خیابان پارچنار میں جا رہے تھے کہ ایک دشمن نے پیچھے سے پکڑ کر دبا لیا۔ چونکہ آپ جسم کے بہت نازک اور پھر بڑھاپے کی وجہ سے بہت کمزور تھے اور قریب تھا کہ آپ کی کوئی پسلی ٹوٹ جائے کہ ایک شخص نے اس کو پکڑ کر بہت برا بھلا کہا اور وہ شرمندہ ہو کر چلا گیا۔

آپ کو آپ کے مہربان دوست عموماً کہا کرتے تھے کہ آپ رات کے وقت باہر نہ نکلا کریں۔ کیونکہ بعض دشمن چاہتے ہیں کہ آپ کو مار ڈالیں۔ لیکن آپ فرماتے کہ مجھے موت کا بالکل ڈر نہیں۔ صبح و شام باقاعدہ دعوت الی اللہ کے لئے جایا کرتے تھے اور کوئی موقعہ بھی ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔

ایک روز آپ دعوت الی اللہ کے لئے جا رہے تھے کہ چند آدمیوں کی ٹولی نے آپ کے گرد گھیرا ڈال لیا اور آپ دعوت الی اللہ میں مشغول رہے اتنے میں ایک شخص نے آپ کو دھکا دیا۔ خدا کی قدرت کہ اس ٹولی میں سے ایک شخص نے دھکا دینے والے کو وہیں پیٹا۔ مرحوم دعوت الی اللہ کا کام ایک جوان مربی سے بڑھ کر کیا کرتے تھے اور لوگ آپ کو ''پیر مرد دیوانہ است'' کہتے تھے۔

سامان کی کمی:

مرحوم جس مکان میں رہتے تھے۔ وہاں ان کے پاس چند کتابیں اور بستر کے علاوہ کوئی سامان نہ تھا۔ تاہم بعض شریر لوگ چوری کی غرض سے آتے اور جب موقع ملتا کوئی کتاب ہی اٹھا کر لے جاتے۔ آپ کی مالی حالت ایسی کمزور تھی کہ اس کی وجہ سے آپ کو سخت مشکلات کا سامنا رہتا۔ چونکہ یہ سرد علاقہ ہے اور سردی بھی جہاں شدت سے پڑتی ہے اور آپ کے پاس کافی گرم بستر بھی نہ تھا۔ اس لئے شام کو جب دعوت الی اللہ کر کے آپ واپس مکان کو تشریف لاتے تو راستہ سے کاغذ اٹھا کر لے آتے اور رات کو کاغذ جلا کر لحاف گرم کرتے۔ اس طرح سردیوں میں راتیں کاٹتے تھے اور ماہ رمضان میں آپ کے پاس جب کچھ نہ ہوتا تو چنے کھا کر روزہ رکھا کرتے تھے۔

تین رؤیا:

شہزادہ صاحب کو یہاں کے مخالفین کے متعلق تین رؤیا دکھائے گئے۔ جن کا مطلب یہ ہے کہ یہ لوگ بہت جلد ذلیل ہوں گے چنانچہ آج کل جتنی ان کی ذلت ہے وہ کسی سے نہیں۔

شہزادہ صاحب ایک سال تک اس بالاخانہ پر رہے۔ پھر وہاں سے مکان تبدیل کر کے کارواں سرائے میں چلے گئے۔ مرحوم نے اپنی وفات سے پہلے ایک رؤیا دیکھا کہ ایک سفید کاغذ ہے۔ آپ کے ہاتھ پر سفید دستانہ چڑھا ہوا ہے اور کچھ لکھ رہے ہیں اور رخ دروازہ عبدالعظیم کی طرف ہے (یہ دروازہ قبرستان کی طرف جانے والے راستہ کا ہے) اس رؤیا سے چند روز بعد آپ اپنے مالک حقیقی سے جاملے۔ (الحکم 7۔ اکتوبر 1934ء صفحہ 8)

اردو کے ضرب المثل اشعار

خنجر چلے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم امیرؔ
سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

....

اُلجھا ہے پاؤں یار کا زُلفِ دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیّاد آ گیا

وقارِ عمل ہماری روایت اور شان ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

"وقارِ عمل کی روح یہ ہے کہ ہر احمدی نوجوان کو اس بات کی عادت ڈال دی جائے کہ وہ کسی کام کو بھی ذلیل اور حقیر نہ سمجھے اور جب تک یہ ذہنیت ہمارے نوجوانوں میں پیدا نہ ہو اس وقت تک وہ ان ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے اہل ہو ہی نہیں سکتے۔ جو ذمہ داریاں خدا تعالیٰ نے ان پر ڈالی ہوئی ہیں اور جن ذمہ داریوں کے نبھانے کے لئے ہم لوگ آپ کو کہتے رہتے ہیں۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"کوئی شخص بھی جماعت احمدیہ کی وقارِ عمل کی روح سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ سب سے زیادہ گہرا اثر کرنے والی چیز جو جماعت احمدیہ کی تنظیم میں پائی جاتی ہے جس کا بہت ہی وسیع اور گہرا اثر میں نے دیکھا ہے احمدیوں کی وقت کی قربانی اور اس قربانی کے نتیجہ میں عظیم الشان کام سرانجام دینا ہے۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے......(سورۃ البقرہ: 322) لیکن یہ بات واضح ہونی چاہئے جیسا کہ اس آیت میں فرمایا ہے کہ اصل اللہ تعالیٰ کا محبوب انسان اس وقت بنتا ہے جب توبہ و استغفار سے اپنی باطنی صفائی کا بھی ظاہری صفائی کے ساتھ اہتمام کرے۔ ہم میں سے ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ ایمان کا دعویٰ کرنے کے بعد ہم اپنی ظاہری و باطنی صفائی کی طرف خاص توجہ دیں تا کہ ہماری روح و جسم ایک طرح سے اللہ تعالیٰ کی محبت کو جذب کرنے والے ہوں"۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ یعنی طہارت پاکیزگی اور صاف ستھرا رہنا ایمان کا ایک حصہ ہے۔"

(مسلم کتاب الطھارۃ باب فضل الوضوء)

ابو مالک اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "پاکیزگی اختیار کرنا نصف ایمان ہے۔" (المعجم الکبیر جلد 3)

حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاص طور پر سڑکوں کی صفائی کے بارے میں ارشاد فرماتے تھے۔

"اگر راستہ پر جھاڑیاں یا پتھر اور کوئی گندی چیز ہوتی تو آپ اسے خود اٹھا کر ایک طرف کر دیتے اور فرماتے کہ جو شخص راستوں کی صفائی کا خیال رکھتا ہے خدا اس پر خوش ہوتا ہے اور اسے ثواب عطا کرتا ہے۔"

(مسلم۔ کتاب البر و الصلۃ)

ربوہ کو سرسبز اور Lush Green (شاداب) کردیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"حضرت مصلح موعود کی خواہش تھی کہ میں نے رویا میں دیکھا تھا۔ ربوہ کی زمین کے متعلق کہ باقی جگہ تو بھی لگتی ہے لیکن یہاں سبزہ نہیں ہے، Greenery نہیں ہے۔ وہ امید ہے انشاء اللہ ہوجائے گی۔ حضرت مصلح موعود نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بارے میں ربوہ کے لوگ بہت کوشش کر رہے ہیں۔ خاص طور پر اطفال اور خدام نے بہت کوشش کی ہے۔ انہوں نے وقارِ عمل کر کے، ربوہ کو آباد کرنے کی کوشش کی ہے۔ لوگ آ کے حیران ہوتے ہیں۔ آپ جیسی چھوٹی عمر کے بچوں نے وقارِ عمل کر کے وہاں پودے لگائے اور ان کو سنبھالا ہے۔ تو اب میری بچوں سے یہی درخواست ہے یہی میں کہوں گا یہی نصیحت ہے کہ جو پودے آپ نے لگائے ہیں ان کی حفاظت کریں اور مزید پودے لگائیں۔ درخت لگائیں، پھولوں کی کیاریاں بنائیں اور ربوہ کو اس طرح سرسبز اور Lush Green (شاداب) کردیں جس طرح حضرت مصلح موعود کی خواہش تھی۔ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں ان پر عمل کریں ایک تو یہ کہ ربوہ کے ماحول کو سرسبز کریں گے تو ماحول پر ایک خوشگوار اثر ہوگا۔ عمومی طور پر لوگوں کی توجہ ہوگی اور ایک نمونہ نظر آئے گا کہ یہاں کے بچے اور بڑے محنت سے اس شہر کو آباد کر رہے ہیں جبکہ پاکستان میں باقی جگہوں پہ جب تک حکومت نہ مدد کرے کوئی اتنا سبزہ نہیں کر سکتا بلکہ باوجود مدد کے بھی نہیں کر سکتا۔

تو ربوہ کے بچوں کے لئے میری یہی نصیحت ہے کہ تین باتیں میں نے کہی ہیں۔ ایک سلام کو رواج دیں، ایک (بیوت الذکر) میں زیادہ جائیں اور اپنے بڑوں کو بھی لے کر جائیں۔ تیسری بات ربوہ میں مزید پودے لگائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بھی خواہش تھی کہ ربوہ میں ہر گھر تین پھلدار پودے لگائے تو حضور کی اس خواہش پہ بھی عمل ہونا چاہئے اور اس کے علاوہ گھروں سے باہر بھی حضرت مصلح موعود کی خواہش پر بھی عمل کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ ربوہ کو سرسبز بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جزاکم اللہ"

(چلڈرن کلاس 7 جون 2003ء۔ الفضل ربوہ 10 جون 2003ء)

بیرونی صفائی سے پہلے اندرونی صفائی کی جاتی ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"دنیا میں ہمیشہ یہی طریق ہوتا ہے کہ پہلے اندرونی کمروں کی صفائی کی جاتی ہے۔ پھر بیرونی کمروں کی صفائی کی جاتی ہے۔ پھر صحن کی صفائی کی جاتی ہے۔ یہ کبھی نہیں ہوا کہ کوئی شخص ڈیوڑھی یا باہر کی گلی کو تو صاف کرنے لگ جائے اور اس کے اندرونی کمروں میں گند بھرا ہوا ہو۔ ہمیشہ بیرونی صفائی سے پہلے اندرونی صفائی کی جاتی ہے۔ باہر کی سڑکوں اور گلیوں اور صحن وغیرہ کو صاف کرنے سے پہلے اندرونی کمروں کی غلاظت اور گند کو دور کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد بیرونی کمروں کی صفائی کا وقت آتا ہے۔ پھر صحن کی صفائی کی طرف توجہ کی جاتی ہے۔ پھر گلی کی صفائی کا اہتمام کیا جاتا ہے اور جب تمام ان مراحل کو طے کیا جاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو یہ توفیق عطا فرما دیتا ہے کہ وہ میونسپل کمیٹی کی شکل میں سارے شہر کی صفائی کا اہتمام کریں۔ پھر اس سے ترقی کر کے اللہ تعالیٰ بعض اور لوگوں کو یہ توفیق عطا فرما دیتا ہے کہ وہ ایک حکومت کی شکل میں سارے ملک کی صفائی کا انتظام کریں۔"

(الفضل 7 جنوری 2010ء)

اپنے ہاتھ سے صفائی کی عادت ڈالیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بیان فرماتے ہیں:۔

"میں نے تحریک کی تھی کہ قومی طور پر یہ کام کیا جائے اور سڑکیں بنائی اور نالیاں درست کی جائیں تا نگرانی ہو سکے اور دوسروں کو بھی تحریک ہو۔...... جب تک دنیا میں ایسے لوگ موجود ہیں جن کو ہاتھ سے کام کرنے کی عادت نہیں وہ کوشش کریں گے کہ ایسے لوگ دنیا میں موجود رہیں جو ان کی خدمت کرتے رہیں اور دنیا ترقی نہ کرے۔ میری غرض یہ ہے کہ اس کام کو نہایت اہمیت دی جائے اور پورے اہتمام سے شروع کیا جائے۔ افسوس ہے اس وقت تک کوئی مستعدی نہیں دکھائی گئی۔ یہاں بھی خدام الاحمدیہ کو یہ کام شروع کر دینا چاہئے اور پھر دوسرے گاؤں اور شہروں میں بھی شروع ہونا چاہئے۔ گاؤں کے لوگوں کو صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

......بعض لوگ تو ایسے احمق ہیں کہ وہ گندہ رہنے کو نیکی سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ صفائیاں کرنا انگریزوں کا کام ہے۔ ہم مومن اور مخلص ہیں۔ ہمیں ان باتوں سے کیا؟ وہ مومن مخلص اسے سمجھتے ہیں جو زیادہ گندہ ہو۔ زمانہ کتنا بدل جاتا ہے۔ میں سلطان صلاح الدین ایوبی کی زندگی کے حالات ایک تاریخ کی کتاب میں پڑھ رہا تھا۔ گو اس زمانہ میں مسلمانوں میں تنزل کے آثار شروع ہوگئے تھے مگر پھر بھی میری آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں جب میں نے دیکھا کہ اس میں صفحوں کے صفحے اس موضوع پر لکھے ہوئے ہیں کہ ایک یورپین عیسائی اور شامی مسلمان میں کیا فرق ہے۔

اور فرق یہ بتائے گئے ہیں کہ مسلمان صاف ستھرا ہوتا ہے۔ اس کا بدن اور اس کے کپڑے اور مکان صاف ہوتا ہے لیکن یورپین گندہ ہوتا ہے۔ اس کے بال اور ناخن بڑھے ہوئے ہوتے ہیں...... ہر جگہ کے احمدی اس حالت کے برعکس نقشہ دکھا سکتے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ ابھی یہاں بھی عمل شروع نہیں ہوا۔ خدام الاحمدیہ کو چاہئے کہ اس مسئلہ کو اچھی طرح سمجھ لیں اور دوسروں کو سمجھائیں اور عملاً کام کریں۔......

لوگ گلیوں میں گند نہ پھینکیں

لوگ گلیوں میں گند نہ پھینکیں اور اگر کوئی پھینکے تو سب مل کر اسے اٹھائیں۔ تھوڑی سی محنت سے صفائی کی حالت اچھی ہو سکتی ہے۔ گاؤں میں رہنے والے احمدیوں کو بھی صفائی کی طرف خاص توجہ چاہئے۔ میں نے اپنے آنکھوں سے دیکھا ہے کہ وہ صفائی کا خیال نہیں رکھتے۔...... ہمارے ملک میں گندگی کا مفہوم بالکل بدل گیا ہے اور یہ ہاتھ سے کام نہ کرنے کا ہی نتیجہ ہے۔......

میں نے خدام الاحمدیہ کو توجہ دلائی تھی کہ وہ اس کام کو خاص طور پر شروع کریں اور اب بھی جب تک وہ سکیم نہ بنے، ہر محلّہ کے ممبر ذمہ وار سمجھے جائیں محلّہ کی صفائی کے۔ پہلے لوگوں کو منع کرو اور سمجھاؤ کہ گلی میں گند نہ پھینکیں اور اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں تو پھر خود جا کر اٹھائیں۔ جب وہ خود اٹھائیں گے تو پھینکنے والوں کو بھی شرم آئے گی اور جب عورتیں دیکھیں گی کہ وہ گند گلی میں پھینکتی ہیں وہ ان کے باپ یا بھائی یا بیٹے کو اٹھانی پڑتی ہے تو وہ سمجھیں گی کہ یہ برا کام ہے اور وہ اس سے باز رہیں گی۔"

(الفضل 7 جنوری 2010ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اب دیکھیں مومن کے لئے صفائی کا خیال رکھنا کتنا ضروری ہے، اور یہ احادیث اکثر...... کو یاد ہیں، کبھی ذکر ہو تو آپ کو فوراً حوالہ بھی دے دیں گے۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ اس پر عمل کس حد تک ہے؟ یہ دیکھنے والی چیز ہے، اگر ایک جگہ صفائی کرتے ہیں تو دوسری جگہ گند ڈال دیتے ہیں اور بدقسمتی سے ...... میں جس شدت سے صفائی کا احساس ہونا چاہئے وہ نہیں ہے اور اسی طرح اپنے ماحول میں احمدیوں میں بھی جو صفائی کے اعلیٰ معیار ہونے چاہئیں وہ مجموعی طور پر نہیں ہیں۔ بجائے ماحول پر اپنا اثر ڈالنے کے ماحول کے زیر اثر آ جاتے ہیں۔ پاکستان اور تیسری دنیا کے ممالک میں اکثر جہاں گھر کا کوڑا کرکٹ اٹھانے کا کوئی باقاعدہ انتظام نہیں ہے، گھر سے باہر گند پھینک دیتے ہیں حالانکہ ماحول کو صاف رکھنا بھی اتنا ہی

ضروری ہے جتنا اپنے گھر کو صاف رکھنا۔ ورنہ تو پھر اس گند کو باہر پھینک کر ماحول کو گندا کر رہے ہوں گے اور ماحول میں بیماریاں پیدا کرنے کا باعث بن رہے ہوں گے۔ اس لئے احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ کوئی ایسا انتظام کرنا چاہئے کہ گھروں کے باہر گند نظر نہ آئے۔ ربوہ میں، جہاں تقریباً 98 فیصد احمدی آبادی ہے، ایک صاف ستھرا ماحول نظر آنا چاہئے۔ اب ماشاء اللہ تزئین ربوہ کمیٹی کی طرف سے کافی کوشش کی گئی ہے۔ ربوہ کو سرسبز بنایا جائے اور بنا بھی رہے ہیں۔ کافی پودے، درخت گھاس وغیرہ سڑکوں کے کنارے لگائے گئے ہیں اور نظر بھی آتے ہیں۔ اکثر آنے والے ذکر کرتے ہیں اور کافی تعریف کرتے ہیں۔ کافی سبزہ ربوہ میں نظر آتا ہے۔ لیکن اگر شہر کے لوگوں میں یہ حس پیدا نہ ہوئی کہ ہم نے نہ صرف ان پودوں کی حفاظت کرنی ہے بلکہ اردگرد کے ماحول کو بھی صاف رکھنا ہے تو پھر ایک طرف تو سبزہ نظر آ رہا ہوگا اور دوسری طرف کوڑے کے ڈھیروں سے بدبو کے بھبھاکے اٹھ رہے ہوں گے۔ اس لئے اہل ربوہ خاص توجہ دیتے ہوئے اپنے گھروں کے سامنے نالیوں کی صفائی کا بھی اہتمام کریں اور گھروں کے ماحول میں بھی کوڑا کرکٹ سے جگہ کو صاف کرنے کا بھی انتظام کریں۔ تا کہ کبھی کسی راہ چلنے والے کو اس طرح نہ چلنا پڑے کہ گند سے بچنے کیلئے سنبھال سنبھال کر قدم رکھ رہا ہو اور ناک پر رومال ہو کہ بو آ رہی ہے۔ اب اگر جلسے نہیں ہوتے تو یہ مطلب نہیں کہ ربوہ صاف نہ ہو بلکہ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا کہ دلہن کی طرح سجا کے رکھو۔ یہ سجاوٹ اب مستقل رہنی چاہیے۔ مشاورت کے دنوں میں ربوہ کی بعض سڑکوں کو سجایا گیا تھا۔ تزئین ربوہ والوں نے اس کی تصویریں بھیجی ہیں، بہت خوبصورت سجایا گیا لیکن ربوہ کا اب ہر چوک اس طرح سجنا چاہیے تا کہ احساس ہو کہ ہاں ربوہ میں صفائی اور خوبصورتی کی طرف توجہ دی گئی ہے اور ہر گھر کے سامنے صفائی کا ایک اعلیٰ معیار نظر آنا چاہئے اور یہ کام صرف تزئین کمیٹی نہیں کر سکتی بلکہ ہر شہری کو اس طرف توجہ دینی ہوگی۔

اسی طرح قادیان میں بھی احمدی گھروں کے اندر اور باہر صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ ایک واضح فرق نظر آنا چاہئے۔ گزرنے والے کو پتہ چلے کہ اب وہ احمدی محلے یا احمدی گھر کے سامنے سے گزر رہا ہے۔ اس وقت تو مجھے پتہ نہیں کہ کیا معیار ہے، 1991ء میں جب میں گیا ہوں تو اس وقت شاید اس لئے کہ لوگوں کا رش زیادہ تھا، کافی مہمان بھی آئے ہوئے تھے لگتا تھا کہ ضرورت ہے اس طرف توجہ دی جائے اور میرے خیال میں اب بھی ضرورت ہوگی۔ اس طرف خاص توجہ دیں اور صفائی کا خیال رکھیں اور جہاں بھی نئی عمارات بن رہی ہیں اور تنگ محلوں سے نکل کر جہاں بھی احمدی کھلی جگہوں پر اپنے گھر بنا رہے ہیں وہاں صاف ستھرا بھی رکھیں اور سبزے بھی لگائیں، درخت پودے گھاس وغیرہ لگنا چاہئے اور یہ صرف قادیان ہی کے لئے نہیں ہے بلکہ اور جماعتی عمارات ہیں ان میں خدام الاحمدیہ کو خاص طور پر توجہ دینی چاہئے کہ وہ وقار عمل کر کے ان جماعتی عمارات کے ماحول کو بھی صاف رکھیں اور وہاں پھول پودے لگانے کا بھی انتظام کریں اور صرف قادیان میں نہیں بلکہ دنیا میں ہر جگہ جہاں بھی جماعتی عمارات ہیں ان کے اردگرد خاص طور پر صفائی اور سبزہ اس طرح نظر آئے کہ ان کی اپنی ایک انفرادیت نظر آتی ہو‘‘۔

(الفضل 7 جنوری 2010ء)

’’صفائی کے ضمن میں ایک انتہائی ضروری بات جو جماعتی طور پر ضروری ہے وہ ہے جماعتی عمارات کے ماحول کو صاف رکھنا۔ اس کا پہلے میں ذکر کر چکا ہوں۔ اس کا باقاعدہ انتظام ہونا چاہئے۔ اور خدام الاحمدیہ کو وقار عمل بھی کرنا چاہئے۔ اور اگر عمارت کے اندر کا حصہ ہے تو لجنہ کو بھی اس میں حصہ لینا چاہئے۔ اور اس میں سب سے اہم عمارات (بیوت الذکر) ہیں (بیوت الذکر) کے ماحول کو بھی پھولوں، کیاریوں اور سبزے سے خوبصورت رکھنا چاہئے، خوبصورت بنانا چاہئے۔ اور اس کے ساتھ ہی (بیت الذکر) کے اندر کی صفائی کا بھی خاص اہتمام ہونا چاہئے‘‘۔ (الفضل 7 جنوری 2010ء)

چھلکے سڑک پر نہ پھینکیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

’’اب آپ اپنے ماحول میں دیکھیں کہ کتنے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو جانتے، سمجھتے اور پھر اس پر عمل کرنے کے لئے تیار ہوتے ہیں اور اس گندے ماحول میں ہمارے بہت سے احمدی خدام بھی ایسے ہوں گے جن کو یہ خیال نہیں آتا ہوگا کہ سڑک پر کوئی تکلیف دہ چیز نہ پھینکیں۔ اوّل تو سڑک پر کھانا پسندیدہ نہیں۔ لیکن اگر کہیں ضرورت پڑ جائے (بعض دفعہ مسافروں کو سڑک کے کنارے پر کھانے کی جائز ضرورت پڑ جاتی ہے)۔ تو وہ تربوز کھائیں گے تو اس کے چھلکے وہیں سڑک پر پھینک دیں گے۔ آم کھائیں گے تو اس کی گٹھلیاں وغیرہ وہیں سڑک پر پھینک دیں گے۔ کیلا کھائیں گے تو اُس کے چھلکے وہیں سڑک پر پھینک دیں گے اور بعض دفعہ آٹھ دس منٹ کے بعد کوئی بچہ دوڑتا ہوا وہاں سے گزرے اور کیلے کے چھلکے یا آم کی گٹھلی یا تربوز کے چھلکے پر سے پاؤں پھسلے اور گرے اور اس کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے تو ایسے شخص نے اس سڑک کی خدمت نہیں کی۔ نیز اس نے بنی نوع انسان میں سے کسی کو تکلیف پہنچانے کا امکان پیدا کر دیا‘‘۔

(الفضل 7 جنوری 2010ء)

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

حضرت شماس بن عثمان قریشیؓ

نام و نسب

حضرت شماسؓ کا اصل نام تو اپنے والد کے نام پر عثمان تھا۔ مگر سرخ و سفید رنگ میں اتنے حسین اور خوبصورت تھے کہ چہرہ سورج کی طرح دمکتا تھا۔ یہاں تک کہ ان کا لقب ہی شمس اور پھر شماس پڑ گیا یعنی سورج کی طرح روشن چہرہ والے۔ آپ قبیلہ بنی مخزوم میں سے تھے۔ والدہ صفیہ بنت ربیعہ بنو عبد شمس میں سے تھیں۔ اہلیہ اُم حبیب ابتدائی ہجرت کرنے والی مسلمان خواتین میں سے تھیں۔ انہوں نے ابتدائی زمانے میں ہی قبول اسلام کی سعادت حاصل کی ہے۔ (اسد الغابہ جلد 3 صفحہ 3)

اہل مکہ کی مخالفت کا سامنا کرنے کے بعد بالآخر حبشہ ہجرت کرنا پڑی۔ حبشہ ہجرت کرنے والے دوسرے گروہ میں حضرت شماسؓ بھی شامل تھے۔ (ابن سعد جلد 3 صفحہ 245)

بعد میں انہوں نے مدینہ ہجرت کی بھی توفیق پائی۔ یہاں آکر محلّہ بنی عمرو بن عوف میں ٹھہرے اور حضرت مبشرؓ بن عبد المنذر کے پاس قیام کیا۔ غزوہ بدر کا موقع آیا تو اس میں شامل ہوئے، پھر غزوہ اُحد میں شرکت کی اور جام شہادت نوش کیا۔ آخر وقت تک بنی عمرو بن عوف میں ہی قیام رہا۔ آنحضرت ﷺ نے حنظلہؓ بن ابی عامر کے ساتھ ان کی مواخات قائم کر کے اسلامی اخوت کے رشتے میں منسلک فرمایا تھا۔

حفاظت رسولؐ میں جان کی قربانی

حضرت شماسؓ بدر اور احد میں نہایت دلیری اور بہادری کے ساتھ شریک ہوئے تھے۔ مگر ان کی غیر معمولی خدمت جوان کے روشن چہرے کی طرح ان کی سیرت اور کردار کو چار چاند لگا گئی اور ہمیشہ کے لئے تاریخ میں ان کا نام زندہ کرنے والی بن گئی وہ ان کا احد کے میدان میں آنحضرت ﷺ کی حفاظت کرتے ہوئے قربان ہو جانا ہے۔ میدان احد میں آنحضرت ﷺ کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں لڑنے والوں میں جہاں مشہور تیر انداز حضرت ابو طلحہؓ انصاری تھے اور حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ ہاشمی بھی تھے جنہوں نے اپنا ہاتھ بطور ڈھال آنحضرت ﷺ کے چہرے کے سامنے کر رکھا تھا اور ہر آنے والا تیر اپنے ہاتھ پر لیتے تھے۔ وہاں حضرت شماسؓ بھی ہیں جو آنحضرت ﷺ کے آگے اس طرح سینہ سپر ہوگئے کہ خود رسول اللہؐ نے خصوصیت کے ساتھ اس کا ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ ’’شماسؓ کو اگر میں کسی چیز سے تشبیہ دوں تو اسے ڈھال سے تشبیہ دے سکتا ہوں کہ وہ احد کے میدان میں میرے لیے ایک ڈھال ہی تو بن گیا تھا اور میرے آگے پیچھے دائیں اور بائیں ہو کر حفاظت کرتے ہوئے آخر دم تک لڑتا رہا‘‘۔ آنحضرت ﷺ جدھر نظر ڈالتے شماسؓ آپ کو نہایت بہادری اور دلیری سے لڑتے ہوئے دکھائی دیتے تھے۔ آپؐ نے دیکھا کہ جو حملہ آور بھی آگے بڑھنے کی کوشش کرتا شماسؓ اپنی تلوار کے ساتھ مقابلہ کر کے ان کو پیچھے ہٹاتا ہے۔

ظاہر ہے دشمن کا ہدف رسول کریم ﷺ کی ذات تھی۔ جب وہ آنحضور ﷺ پر حملہ میں کامیاب ہوئے اور زخمی ہونے کے بعد رسول کریم ﷺ پر غشی کی کیفیت طاری ہوگئی، تب بھی شماسؓ آگے ڈھال بن کر کھڑے رہے یہاں تک کہ خود شدید زخمی ہوگئے۔ اس حالت میں ان کو مدینے لایا گیا اور حضرت عائشہؓ کے گھر میں تیمارداری کے لئے رکھا گیا۔ حضرت اُم سلمہؓ نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ یہ میرے چچا کے بیٹے ہیں میرے گھر میں ان کی تیمارداری ہونی چاہئے۔ چنانچہ وہیں ان کی تیمارداری ہوئی۔ اس شدید زخمی حالت میں ایک دن اور ایک رات اس طرح گزارا کہ وہ کچھ کھا پی نہ سکتے تھے۔ اسی حال میں ان کی وفات ہوگئی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ شماسؓ کو بھی اس کے کپڑوں میں ہی دفن کیا جائے، جس طرح دوسرے شہداء کو بھی ان کے لباس میں دفن کیا گیا۔ نیز فرمایا کہ شہداء کی طرح ان کی کوئی الگ نماز جنازہ بھی نہیں ہوگی اور تدفین بھی میدان اُحد میں کی جائے جہاں دیگر شہداء اُحد کی تدفین ہوئی۔ گویا رسول اللہ ﷺ نے ان کو ہر پہلو سے شہداء اُحد کے زمرے میں شامل فرمایا۔ اس خوش بخت حسین و جمیل جوان رعنا کی عمر صرف چونتیس برس تھی جب وہ اپنے آقا و مولا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر فدا ہوگیا۔

(ابن سعد جلد نمبر 3 صفحہ 246)

اس جوان موت سے حضرت شماسؓ کے اہل و عیال اور بہن بھائیوں کو صدمہ ہونا طبعی امر تھا۔ حضرت حسان بن ثابتؓ نے اس پر مرثیہ کہا جس میں ان کی بہن کو تعزیت کرتے ہوئے وہ یوں مخاطب ہوتے ہیں کہ ’’اے شماسؓ کی بہن! صبر کرو، دیکھو شماسؓ بھی تو ایک انسان تھا۔ وہ بھی حضرت حمزہؓ کی طرح آنحضرت ﷺ پر فدا ہو گیا ہے۔ پس یہ ایک صبر کا معاملہ ہے تم بھی اس پر صبر کرو‘‘۔ یہ تھے حضرت شماسؓ کہ بظاہر جن کا نام روایات میں بہت معروف نہیں ہے مگر آنحضرت ﷺ نے اپنے آگے اور پیچھے، حفاظت کرنے والوں میں ان کو بطور ڈھال قرار دے کر انہیں وفا کی سند عطا فرما دی اور اُحد کے میدان میں شہادت پا کر اللہ تعالیٰ کے حضور انہوں نے شہادت کا بلند مرتبہ پایا۔

مشہور شہر

فلورنس (Florence) وسطی اٹلی کا مشہور شہر

یہ شہر دریائے آرنو (arno) کے کنارے آباد ہے۔ یہ عجائب گھروں کا شہر ہے۔ یہاں کم وبیش 5 درجن کے قریب عجائب گھر ہیں۔ اطالوی زبان میں اسے فائرنز (firenze) بھی کہتے ہیں۔ یہ 43.47 درجے شمال اور 11.15 درجے مشرق کے مابین صوبہ ٹسکنی میں قدیم ترین شہر ہے۔ اس کی آبادی 36 لاکھ کے لگ بھگ ہے۔

1200ء کے بعد خود اختیاری ملنے اور تجارتی وتمدنی مرکز بننے پر اسے عالمی شہرت حاصل ہوئی۔ گویلف (guelph) اور گبیلین (ghibelline) (جو بعد میں سیاہ اور سفید گویلف کہلائے) کی سیاسی کشمکش کے باوجود فلورنس نے حریف شہروں سے کامیاب لڑائیاں کیں خصوصاً پیسا (pisa) سے جو اس کی پھیلتی قلمرو میں جذب ہوگیا۔

میڈیچی دوبار (1494-1512) (1527-1530) جلاوطن ہوئے اور دونوں دفعہ بیرونی مداخلت کے بل پر بحال ہوگئے۔ پہلے انقلاب میں ساوونا رولا (savonarola) اور میکیاولی (machiavelli) نے نمایاں حصہ لیا۔ 1569ء میں کوزیمو (cosimo) اول ڈی میڈیچی کو ٹسکنی کا گرینڈ ڈیوک بنایا گیا۔ 1865ء تا 1870ء فلورنس اٹلی کا دارالحکومت رہا اور اسے اطالوی احیاء کا گہوارہ اور گل سرسبد ہونے کا شرف ملا۔ چودھویں سے سولہویں صدی عیسوی میں تخلیقی سرگرمیاں اوج کمال پر رہیں۔ غیر معمولی ذکاوت کے جو لوگ فلورنس میں پیدا ہوئے یا انہوں نے وہاں تخلیقی کام انجام دیئے ان میں سے دانتے (dante) اور بوکاچیو (boccaccio) فرانجلیکو (fraanglico) برونیلیکی، ڈوناٹیلو، ریفائل (raphael) مائیکل انجلو اور چلینی زیادہ معروف ہیں۔ یہ شہر دنیا میں آرٹ کا غالباً سب سے بڑا مخزن بھی ہے۔ 1966ء کے سیلاب نے اس شہر کو بری طرح متاثر کیا۔ شہر میں متعدد قابل دید مقامات ہیں۔

مذہبی مقامات اور محلات

ان مقامات میں سان گیووانی (san giovanni) (10ویں صدی عیسوی) دی ڈومو (the doumo) 1296، پلازو ڈیگلی یوفیضی (palazzo degli uffizi) پلازو پٹی (pitti palazo) اور پانٹی وئیچیو (ponte vecchio دوبارہ تعمیر 1345ء) قابل ذکر ہیں۔ یہاں کثیر تعداد میں لوگ مذہبی رسومات کی ادائیگی کے لئے آتے ہیں۔

Laurentian لائبریری

اس میں کتابوں کا ایک وسیع ذخیرہ موجود ہے۔ لائبریری میں کام کا آغاز 1524ء میں ہوا۔ یہاں انجینئر لیونارڈوڈ کی نوٹ بک اور لاطینی شاعر ورجل (virgil) (19-70) ق م کے مسودات بھی محفوظ کیے گئے ہیں۔

پٹی پیلس (Pitti Palace)

فلورنس کا ایک محل جس کا ڈیزائن 15ویں صدی عیسوی میں مشہور ماہر تعمیرات برونلسکی (brunelleschi) نے بنایا۔ دراصل یہ ٹسکنی کے گرینڈ ڈیوک کی رہائش گاہ تھا۔ اسے چاندی کی مصنوعات اور جدید فنون لطیفہ کے نمونوں سے مزین کر دیا گیا ہے۔ پیلاٹائن (Palatine) گیلری بھی اسی احاطے میں ہے برونلسکی بھی یہیں پیدا ہوا تھا۔

تعلیمی ترقی

تعلیمی اعتبار سے یہ ایک ترقی یافتہ شہر ہے۔ یہاں کی قدیم ترین یونیورسٹی کا قیام 1321ء میں عمل میں آیا۔

مواصلات کا نظام

شہر کا مواصلاتی نظام انتہائی عمدہ طریقے سے چلایا جا رہا ہے۔ بسوں کے علاوہ ریل بھی چلتی ہے۔ نیز ہوائی اڈہ بھی ہے۔ یہاں کی جیولری بڑی مشہور ہے۔

وئیچیو پیلس (Palazzo Vechio)

میڈیچی خاندان کا محل ہے۔ یہ اب تک فلورنس کی عمارات میں اپنا اہم مقام رکھتا ہے۔ 1610ء میں گلیلیو نے مشتری سیارے کے چار چاندوں کو فلورنس میں ہی میں بیٹھ کر دریافت کیا تھا۔

جیوٹو ٹاور (Giotto Tower)

یہ فلورنس کی نہایت شاندار عمارت ہے۔ اٹلی کے مشہور مصور جیوٹو (Giotto) (1266-1337) کی یاد میں تعمیر کیا گیا۔ جیوٹو فلورنس میں ماسٹر آف ورکس کے عہدے پر فائز رہا۔

سانتا ماریا کتھیڈرل

19ویں صدی عیسوی کا تعمیر کردہ یہ کتھیڈرل اپنے تعمیراتی حسن میں بے مثال ہے اور گاتھک طرز کا ہے۔ (مرسلہ: مکرم امان اللہ امجد صاحب)

فلورنس۔ اٹلی اور اس کا ماحول

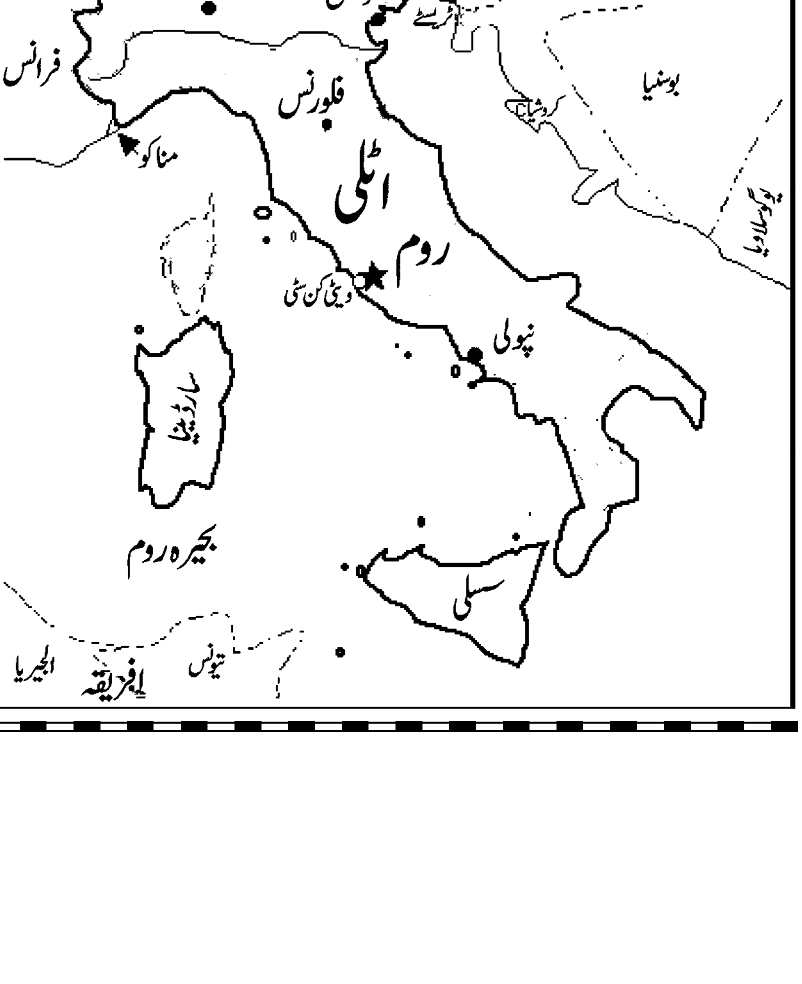

حضرت سعیدؓ بن زید بن عمرو

آپ حضرت عمرؓ کے بہنوئی تھے۔ دونوں میاں بیوی حبشہ کو ہجرت کر گئے تھے اور بعد از جنگ بدر واپس آئے تھے۔ ان کے والد زید بن عمرو، دین ابراہیمی کے پیروکار تھے۔ جب تک زندہ رہے بت پرستی سے محترز رہے۔ آپؓ کی وفات 50ھ یا 51ھ میں ستر برس کی عمر میں بمقام عقیق نواح مدینہ ہوئی۔ یہ جمعہ کا روز تھا۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مدینہ لاکر سپرد خاک کیا۔

ہوائی جہاز پر دستیاب مفت اشیاء

سوڈا کا پورا کین

عموماً ائیر ہوسٹس گلاس میں تھوڑی سی سافٹ ڈرنک ڈال کر پیش کر دیتی ہیں اور اس میں کافی ساری برف بھی شامل ہوتی ہے، تاہم اگر آپ پورے کین کی خواہش کریں تو اکثر ائیر لائنز یہ بخوشی آپ کو فراہم کر سکتی ہیں۔

بنیادی ادویات اور بینڈ ایج

بیشتر ائیر لائنز کے جہازوں پر بنیادی ادویات جیسے کہ پین کلر اور ہاضمے کیلئے دوائیاں موجود ہوتی ہیں، اسی طرح بینڈ ایج یا پٹیاں بھی مفت میں دستیاب ہوتی ہیں۔

ہاٹ چاکلیٹ

بیشتر ائر لائنز پر چائے یا کافی کے متبادل کے طور پر ہاٹ چاکلیٹ بھی موجود ہوتی ہے۔ جس میں یہ ڈرنک اکانومی کلاس میں بھی دستیاب ہوتی ہیں۔

شیونگ اور برش کٹ

بیشتر ائر لائنز پر شیونگ اور برش کرنے کے لئے کٹس موجود ہوتی ہیں، اسی طرح کنگھیاں، کانوں کے پلگس اور تاش کے پتے بھی اکثر جہاز پر موجود ہوتے ہیں۔

کاک پٹ کا دورہ

سیکورٹی خطرات کی وجہ سے حالیہ وقتوں میں مسافروں کی کاک پٹ تک رسائی کو محدود کر دیا گیا ہے لیکن بیشتر ائر لائنز اب بھی یہ موقع فراہم کرتی ہیں، اگر خواہش ہو تو پوچھنے کے لئے بہترین وقت جہاز لینڈ کرنے کے بعد کا ہے۔

صفائی کیلئے جراثیم کش نیپکن

جہاز کی مختلف جگہوں پر بہت سے جراثیم پائے جاتے ہیں، کھانے کی ٹرے یا سیٹ کے ہینڈل کو صاف کرنے کے لئے آپ ائیر ہوسٹس سے جراثیم کش نیپکن مانگ سکتے ہیں۔

(روزنامہ آج 16 اکتوبر 2015ء)

سائیکل چلانے والے لمبی عمر پاتے ہیں

ہالینڈ کی یونیورسٹی میں کی گئی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ سائیکلسٹ سائیکل نہ چلانے والوں کے مقابلے میں نہ صرف صحت مند ہوتے ہیں بلکہ ان سے لمبی عمر بھی پاتے ہیں، یونیورسٹی آف یوٹریچٹ کے محقق کالجن کیمفیوس کے مطابق جو لوگ ایک گھنٹہ سائیکل چلاتے ہیں وہ اپنی زندگی میں ایک گھنٹہ اضافہ کر لیتے ہیں جبکہ تحقیق میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ جو لوگ ایک ہفتے میں 74 منٹ سائیکل چلاتے ہیں وہ ان لوگوں سے 6 ماہ زیادہ زندگی جیتے ہیں جو سائیکل نہیں چلاتے۔

(روزنامہ آج 16 اکتوبر 2015ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122616 میں Sinta Purnama

بنت Caca Cahyana قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2009ء ساکن Sugai Mreah ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ 60 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sinta Purnama گواہ شد نمبر 1۔ Caca Cahyana S/o Komar گواہ شد نمبر 2۔ Suparman S/o Ukat Suka Tma

مسل نمبر 122617 میں Moh Badjuri

ولد Ahmad Masngud قوم.... پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت 1965ء ساکن Purwokert Utara ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 17 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Moh Badjuri گواہ شد نمبر 1۔ Amin Achmadi S/o Syamsudin گواہ شد نمبر 2۔ Syarief Ahmad S/o Abdul Raehman

مسل نمبر 122618 میں Iin Indasah

بنت Jamal Wartono قوم...... پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mansilor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بصورت زیور 10 گرام 40 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زمین 154 Sqm انڈونیشین روپے (3) مکان انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 25 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Iin Indasah گواہ شد نمبر 1۔ Endang Kristianty S/o Komarudin گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Shmadi S/o Suparjat

مسل نمبر 122619 میں Juminem

زوجہ Ahmad Supardi قوم.... پیشہ کاروبار عمر 65 سال بیعت 2001ء ساکن Wolasi/Konda ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15/ اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Juminem گواہ شد نمبر 1۔ Mohammad Daud Lady S/o Laday گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Gulam Rasul S/o Pabottingi

مسل نمبر 122620 میں Abdul Aziz

ولد M.Mansyur قوم.... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت 2003ء ساکن Kemang /Parumg ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Aziz گواہ شد نمبر 1۔ Tatang Hid Ayatullah S/o H.Djarnudji گواہ شد نمبر 2۔ Bilal Ahmad Bonyar S/o Niram

مسل نمبر 122621 میں زنیرہ بینش مبشر

زوجہ منظور احمد مبشر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Stockholm ضلع و ملک Sweden بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11/ اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 13 تولہ پاکستانی روپے (2) حق مہر 50 ہزار Swedish Krona اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Swedish Krona ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زنیرہ بینش مبشر گواہ شد نمبر 1۔ منظور احمد مبشر ولد منصور احمد مبشر گواہ شد نمبر 2۔ کاشف محمود ورک ولد محمد احمد ورک

مسل نمبر 122622 میں انصر احمد

ولد حضور احمد قوم بھٹی پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Stockholm ضلع و ملک Sweden بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 23 ہزار Swedish Krona ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر احمد گواہ شد نمبر 1۔ Ansar Ahmad Tahir S/o Hafiz Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ محمود فاتح احسن ولد محمود مجیب اصغر

مسل نمبر 122623 میں Alhajia A.H Falade

ولد Falade قوم.... پیشہ بے روزگار عمر 88 سال بیعت 1997ء ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Bulding 12 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaji A. H Falade گواہ شد نمبر 1۔ Saheed S/o Mikail Bello گواہ شد نمبر 2۔ Dhunoorain S/o

مسل نمبر 122624 میں اسد جری اللہ

ولد شعیب جری اللہ قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dreiech ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد جری اللہ گواہ شد نمبر 1۔ شعیب جری اللہ ولد عطاء اللہ فاضل گواہ شد نمبر 2۔ محمد ناصر ولد چوہدری عبد المجید

مسل نمبر 122625 میں شعیب احمد

ولد محمد ارشد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Karlsruhe ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 325 یورو ماہوار بصورت Social مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد گواہ شد نمبر 1۔ Ijaz Rasool S/o M. Ashraf گواہ شد نمبر 2۔ Shabbir Ahmad S/o Naseer Ahmad

مسل نمبر 122626 میں قدسیہ چیمہ

بنت چوہدری منیر احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ludensehied ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9 مارچ 2010ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 82 گرام 2 ہزار 460 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ چیمہ گواہ شد نمبر 1۔ نوید السلام چیمہ ولد نجیب احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2۔ محمد انیس ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 122627 میں Abidemi Basirat

زوجہ Adenusi قوم.... پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت 2006ء ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Abidemi Basirat گواہ شد نمبر 1۔ Abd Waheed Adenari S/o Adenusi گواہ شد نمبر 2 Usman Shafi S/o Shafi۔

مسل نمبر 122628 میں Andri Herma Wan

ولد Herman قوم.... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kemang /Parung ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 25 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Andri Herma Wan گواہ شد نمبر 1۔ Chalid Mahmud Ahmad S/o Awaludin گواہ شد نمبر 2۔ Nasir Ahmad

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم آصف محمود صاحب معلم سلسلہ گوٹھ مسن ضلع لاڑکانہ تحریر کرتے ہیں۔

گوٹھ مسن کے 7 بچوں غلام علی مسن، رضوان احمد مسن، حسنین علی مسن، اقرء ذوالفقار مسن، اقصیٰ مختار مسن، وسیمہ ممتاز مسن اور ماہا طاہر ابڑو نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا۔ ان کی تقریب آمین کے موقع پر مکرم قمر الزمان ابڑو صاحب مربی سلسلہ نے ان سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو ملی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو باقاعدگی سے قرآن کریم پڑھنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم گلزار احمد نگری صاحب معلم وقف جدید صابن دستی ضلع بدین تحریر کرتے ہیں۔

صابن دستی ضلع بدین کے 5 بچوں تنزیل احمد ابن مکرم عتیق احمد صاحب، نبیل احمد ابن مکرم نصر محمود صاحب، نائمہ بنت مکرم شفیق احمد صاحب، امۃ الصبوح بنت مکرم شفیق احمد صاحب اور امۃ الکافی بنت خاکسار نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 6 مارچ 2016ء کو ان کی تقریب آمین کروائی گئی۔ مکرم نصیر احمد کھرل صاحب مربی سلسلہ ضلع بدین نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت معلمین سلسلہ کو حاصل ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ مکرمہ شازیہ پروین طاہر صاحبہ کو بیٹی اور بیٹے کے بعد مورخہ 29 فروری 2016ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محمد فرحان طاہر نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم نذیر احمد رند بلوچ صاحب بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخان کا نواسہ اور مکرم محمد یوسف طاہر بھٹہ صاحب مرحوم کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تینوں بچوں کو نیک، صالح، خادم دین اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

جلسہ ہائے یوم مصلح موعود

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ضلع حافظ آباد کی تمام جماعتوں نے جلسہ ہائے یوم مصلح موعود کا انعقاد کیا۔ جس میں مرکزی مہمان، مربیان اور معلمین سلسلہ نے تقاریر کیں۔ ان جلسوں سے 600 سے زائد افراد نے استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

کوئز کتب حضرت مسیح موعود

مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حافظ آباد ضلع کی جماعتوں کے انصار، خدام اور اطفال میں الگ الگ کوئز کتب حضرت مسیح موعود کے مقابلے منعقد ہوئے۔ پہلے جماعتوں کی سطح پر مقابلے ہوئے پھر پوزیشن حاصل کرنے والوں کے مابین ضلعی سطح پر 6 مارچ 2016ء کو بیت التوحید حافظ آباد میں فائنل مقابلہ ہوا۔ مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے انعامات تقسیم کئے اور تقریر کی۔ دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ ہائے یوم مصلح موعود

مکرم نصیر احمد کھرل صاحب مربی ضلع بدین تحریر کرتے ہیں۔

ضلع بدین کی درج ذیل جماعتوں نے جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد کیا جس میں مربیان، معلمین اور عہدیداران جماعت نے تقاریر کیں۔ بدین، ماتلی، ٹنڈو غلام علی، صابن دستی، کوٹ احمدیہ، گولارچی، طاہر آباد، خدا آباد، ٹنڈو باگو، کھوسکی اور چک نمبر 5۔ ان جلسوں سے 470۔ افراد نے استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم انور احمد مبشر صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھتیجے مکرم حماد احمد صاحب معلم سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 2 مارچ 2016ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام معاذ احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم خلیل احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ کا پوتا، مکرم مولوی روشن دین صاحب سابق صدر مرل اور محترم میاں محمد عبداللہ صاحب کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خلافت احمدیہ کا فدائی، نیک، صالح، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، صحت وسلامتی والی لمبی زندگی والا اور دین و دنیا کی حسنات وبرکات پانے والا بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ کو ایک حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں۔ ناک کی ہڈی فریکچر ہوگئی ہے۔ نیز کولہے پر بھی چوٹ لگی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عمران راشد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحفیظ خاں صاحب دارالعلوم وسطی مورخہ 3 مارچ 2016ء کو 84 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اسی روز آپ کی نماز جنازہ بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم حافظ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ نے 69-1968ء میں وصیت کی تھی۔ والدہ صاحبہ نے ایک طویل عرصہ بیماری میں گزارا لیکن تمام مشکلات کو نہایت صبر شکر سے برداشت کیا۔ آپ نے اپنی وصیت کا سارا حصہ اپنی زندگی میں ادا کر دیا۔ بیماری سے قبل آپ اپنے محلّہ دارالعلوم وسطی کی بچیوں کو قرآن مجید پڑھاتی تھیں اور نماز کا سبق بھی سکھاتی تھیں۔ آپ اپنے محلّہ کی سیکرٹری وصایا لجنہ اماء اللہ بھی تھیں۔ آپ منکسر المزاج، غریب پرور، صابر وشاکر، پنج وقتہ نماز کی پابند، تہجد گزار، قرآن مجید کی باقاعدہ تلاوت کرنے والی، خلافت سے وفا اور محبت کا تعلق رکھنے والی اور چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ تھیں۔ ایم ٹی اے پر تلاوت قرآن مجید باقاعدہ سنتیں، روزنامہ الفضل کا مطالعہ کرتیں اور خطبہ جمعہ باقاعدگی سے سنتی تھیں۔ آپ نے اپنے ایک بیٹے نعمان خاور کو قرآن مجید کا حافظ بنایا اور اس سے قرآن مجید کا ایک حصہ باقاعدگی سے سنتی تھیں۔ آپ اپنی بہنوں میں سب سے بڑی تھیں۔ آپ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب کی ممانی اور مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل کی خالہ تھیں۔ آپ نے سوگواران میں اپنے خاوند کے علاوہ دو بیٹے، چھ بیٹیاں، تین پوتیاں اور متعدد نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی ایک پوتی ماریہ راشد، دونواسیاں صباحت نورین اور فریدہ سحر وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ آپ کے ایک داماد مکرم نثار احمد خان صاحب مربی سلسلہ 2000ء میں ایک ایکسیڈنٹ میں وفات پاگئے تھے۔ آپ نے یہ صدمہ بڑی ہمت سے برداشت کیا۔

والدہ صاحبہ کی وفات پر پاکستان اور بیرون پاکستان کے احباب نے اظہار تعزیت کیا اور ہماری ڈھارس بندھائی۔ ہم سب اہل خانہ ان سب کے مشکور ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ خدیجہ بی بی صاحبہ ترکہ مکرم بشیر احمد صاحب)

مکرمہ خدیجہ بی بی صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم بشیر احمد صاحب ولد مکرم نظام دین صاحب مورخہ 21 جون 2012ء کو وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 27 بلاک نمبر 29 محلّہ دارالعلوم شرقی برقبہ 10 مرلہ قطعہ نمبر 38 بلاک نمبر 28 محلّہ دارالعلوم شرقی برقبہ 10 مرلہ اور قطعہ نمبر 24 بلاک نمبر 3 محلّہ دارالیمن برقبہ 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہیں۔ لہٰذا یہ قطعات میرے 2 بیٹوں مکرم مبشر احمد ساجد صاحب اور مکرم مظفر احمد صاحب کے نام بحصص برابر تقسیم کر دیئے جائیں۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ خدیجہ بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مبشر احمد ساجد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مظفر احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ ساجدہ بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ سلامت بی بی صاحبہ والدہ مرحومہ تاریخ وفات اکتوبر 2012ء

ورثاء مرحومہ

۱۔ مکرم محمد اشرف صاحب (بیٹا)
۲۔ مکرمہ حشمت بی بی صاحبہ (بیٹی)
۳۔ مکرمہ فضل بی بی صاحبہ (بیٹی)
۴۔ مکرمہ کلثوم اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے نارووال، شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

22 مارچ 2016ء

12:30 am صومالی سروس
1:10 am سیرت حضرت مسیح موعود
1:30 am راہ ہدیٰ
3:05 am خطبہ جمعہ 30۔اپریل 2010ء
4:15 am تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
درس حدیث
5:35 am الترتیل
6:05 am پیس کانفرنس
7:30 am کڈز ٹائم
8:05 am خطبہ جمعہ 30۔اپریل 2010ء
9:20 am دین میں عورتوں کے حقوق
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm گلشن وقف نو
1:00 pm اوپن فورم
1:30 pm آؤ اردو سیکھیں
2:00 pm سوال و جواب
3:05 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
5:40 pm یسرنا القرآن
6:00 pm فیتھ میٹرز
7:00 pm Shotter Shondhane
7:55 pm سپینش سروس
8:30 pm اوپن فورم
9:00 pm حضرت مسیح موعود کی حیات پر ایک نظر
9:35 pm آداب زندگی
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm گلشن وقف نو

23 مارچ 2016ء

12:30 am خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء (عربی ترجمہ)
1:30 am The Bigger Picture Live
2:30 am آؤ اردو سیکھیں
2:45 am فیتھ میٹرز
3:40 am سوال و جواب
5:00 am عالمی خبریں
5:15 am تلاوت قرآن کریم
5:25 am درس
5:40 am یسرنا القرآن
5:55 am بستان وقف نو
6:50 am حضرت مسیح موعود کی حیات پر ایک نظر
7:25 am آداب زندگی
8:10 am سٹوری ٹائم
9:00 am نور مصطفویؐ
9:25 am آسٹریلین سروس
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس حدیث
11:30 am سیرت حضرت مسیح موعود
12:00 pm حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 29 جون 2013ء
12:50 pm احمدیت۔احیائے ایمان
2:00 pm وقت تھا وقت مسیحا۔مذاکرہ
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm حضرت مسیح موعود سے محبت
6:00 pm خطبہ جمعہ 23۔اپریل 2010ء
7:00 pm بنگلہ سروس Live
8:10 pm یوم مسیح موعود
8:45 pm حضرت مسیح موعود کا بچپن
9:15 pm وقت تھا وقت مسیحا
10:00 pm عربی قصیدہ مقابلہ Live
11:35 pm عالمی خبریں
11:50 pm حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ جرمنی

24 مارچ 2016ء

1:00 am یوم مسیح موعود Live
2:05 am عربی قصیدہ کا مقابلہ
3:40 am حضرت مسیح موعود کا بچپن
4:05 am وقت تھا وقت مسیحا
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:30 am درس حدیث
5:45 am عقیدہ کا دفاع کرنے والا
6:15 am حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ جرمنی
7:05 am یوم مسیح موعود
8:05 am احمدیت۔احیائے ایمان
9:10 am وقت مسیحا۔مسیح موعود کی خدا تعالیٰ سے محبت
9:30 am سیرت حضرت مسیح موعود
9:55 am لقاء مع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم
11:40 am یسرنا القرآن
12:00 pm نیشنل پیس سمپوزیم 19 مارچ 2016ء
1:25 pm منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:55 pm ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm جاپانی سروس
4:15 pm علم الابدان
4:50 pm تلاوت قرآن کریم
5:00 pm درس
5:20 pm یسرنا القرآن
5:50 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
6:55 pm خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء
8:00 pm سچ تو یہ ہے
8:30 pm Persian Service
8:55 pm ترجمۃ القرآن کلاس
10:00 pm عربی قصیدہ مقابلہ Live
11:30 pm عالمی خبریں
11:55 pm نیشنل پیس سمپوزیم

پتہ درکار ہے

مکرم ملک جمیل الرحمٰن صاحب ابن مکرم ملک اظہر احمد صاحب مرحوم وصیت نمبر 91357 نے مورخہ 2 مئی 2009ء کو D-3/148 نشتر آباد ماڈل کالونی گلشن جامی کراچی سے وصیت کی تھی۔ موصوف کو دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہے۔ اگر موصوف خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ شکریہ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

کائنات ہومیو کلینک
اٹھرا، اولاد نرینہ، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا، معدے کا السر، بچوں کا سوکھا پن اور خواتین کے پیچیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے
ہومیوپیڈی ڈاکٹر کشور باجوہ
3-4 ناصر آباد شرقی ربوہ 0342-6703013

ضرورت برائے کارکنان ربوہ آئی کلینک
ایک مددگار کارکن تعلیم کم از کم میٹرک
کوالیفائیڈ فی میل نرس/میل نرس آپریشن تھیٹر کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔
برائے رابطہ: 047-6211707,6214414
0301-7972878

ایکسپریس کوریئر سروس
دنیا بھر میں چھوٹے بڑے پارسل اور کاغذات بھجوانے پر کم ریٹس میں تیز ترین ڈیلیوری DHL اور FEDEX کے ذریعہ 72 گھنٹے میں ڈیلیوری کی سہولت
یوکے تین دن اور جرمنی پانچ دن میں ڈیلیوری
گھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
نزد MCB بنک بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون: 0476214955,0476214956
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 16 مارچ

طلوع فجر	4:57
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:19
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	16 سنٹی گریڈ

موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

16 مارچ 2016ء

6:20 am بستان وقف نو
9:50 am لقاء مع العرب
12:05 pm حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 10 فروری 2013ء
2:00 pm سوال و جواب
6:30 pm خطبہ جمعہ 4 مارچ 2016ء
8:40 pm دینی و فقہی مسائل
11:10 pm حضور انور کا خطاب بنگلہ دیش

ضرورت کیشیئر، اکاؤنٹنٹ
سٹی پبلک سکول ربوہ میں ایک کیشیئر، اکاؤنٹنٹ کی پوسٹ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے امیدوار جو اردو، انگلش کمپوزنگ جانتے ہوں، اپنی درخواستیں اور کوائف کے ساتھ دفتر سے رابطہ کریں۔
رابطہ: 6214399,6211499

اشفاق سائیکل اینڈ موٹر سائیکل سپیئر پارٹس سٹور
ہمارے پاس انٹرنیشنل معیار کے مطابق ہر قسم کی سائیکل ورائٹی موجود ہے۔
نوٹ:۔ موٹر سائیکل سپیئر پارٹس اینڈ ورکشاپ کا بھی آغاز کر چکے ہیں۔ اپنی موٹر سائیکل کا کام تسلی بخش کروا سکتے ہیں
فون دکان: 047-6213652
0331-9775913
پروپرائٹرز: شیخ نوید احمد، شیخ اشفاق احمد

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

FR-10